32469- ہر ایک دن کے بعد روزہ رکھنا۔۔۔ روزے کی ممانعت والے ایام کونسے ہیں

سوال

میں نے داود علیہ السلام والے روزے رکھنے شروع کیے ہیں، اللہ تعالی ان شاء اللہ مدد فرمائے گا، لیکن مجھے یہ بتائیں کہ میرے لیے کن ایام میں روزہ رکھنا جائز نہیں ؟

پسندیدہ جواب

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کی مدد فرمائے اور آپ سے قبول فرمائے۔

داود علیہ السلام کے روزوں کی فضیلت احادیث میں وارد ہے جیسا کہ امام بخاری رحمہ اللہ تعالی نے اپنی صحیح میں مندرجہ ذیل حدیث روایت کی ہے :

عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(اللہ تعالی کو سب سے زیادہ محبوب نماز داود علیہ السلام کی نماز ہے اور سب سے زیادہ محبوب روزے بھی داود علیہ السلام کی ہیں، داود علیہ السلام آدھی رات سوتے اور اس کا تیسرا حصہ قیام کرتے اور چھٹہ حصہ سوتے تھے، اور ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن نہیں رکھتے تھے)۔

صحیح بخاری حدیث نمبر (1079) صحیح مسلم حدیث نمبر (1159)

جن ایام میں آپ کو روزے رکھنے جائز نہیں وہ، عید الفطر، عید الاضحی، اور ایام تشریق، عید الاضحی کے بعد والے تین کو ایام تشریق کہا جاتا ہے۔

اس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث میں ملتی ہے :

عبید مولی بن ازھر کہتے ہیں کہ میں عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ کے ساتھ عید میں حاضر ہوا تو انہوں نے فرمایا :

ان دونوں دنوں میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے، ایک دن تو روزوں کے بعد عید الفطر کا دن ہے اور دوسرا جس دن تم قربانی کا گوشت کھاتے ہو۔

صحیح بخاری حدیث نمبر (1889) صحیح مسلم حدیث نمبر (1920)

اور ایک حدیث میں ہے کہ عائشہ اور ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ :

ہمیں ایام تشریق میں روزہ رکھنے کی اجازت نہیں دی لیکن جسے قربانی نہ ملے وہ روزے رکھ سکتا ہے۔

صحیح بخاری حدیث نمبر (1894)۔

واللہ اعلم.